مولانا محمد اکرم مدنی ﷾
(مدرس جامعہ سلفیہ)

ترجمۃ القرآن الکریم

عفوو درگزر اور جاہلوں سے اعراض

قال اللہ تعالیٰ ؛ خذ العفو و امر بالعرف و اعرض عن الجاھلین (الاعراف؛199)

ترجمہ؛۔عفوو درگزر کو اختیار کیجئے۔نیکی کا حکم دیجئے سورہ حجر آیت 85 میں اللہ کا فرمان ہے۔فاصفح الصفح الجمیل۔کہ اچھے طریقے سے درگزر کیجئے۔نیز سورۃ النور میں اللہ کا ارشاد گرامی ہے۔ولیعفوا ولیصفحوا الاتحبون ان یغفر اللہ لکم (22) چاہئے کہ وہ معاف کردیں اور درگزر کریں کیا تم پسند نہیں کرتے کہ اللہ تعالیٰ تمہارے گناہ معاف کردے۔نیز سورۃ آل عمران آیت؛134 میں اللہ رب العزت کا فرمان ہے۔والعافین عن الناس واللہ یحب المحسنین (اللہ کے متقی بندے) لوگوں کو معاف کرنے والے ہیں اور اللہ تعالیٰ احسان کرنے والوں کو پسند کرتا ہے۔

مذکورہ آیات اور دیگر متعدد آیات میں اللہ رب العزت نے ایک نہایت اہم اخلاقی ہدایت کا اپنے رسول ﷺ کو حکم دیا ہے۔اور یہ ہدایت صرف آپ کی ذات اقدس کیلئے مخصوص نہیں بلکہ امت کے ہر ایک فرد کیلئے ہے۔اور مذکورہ آیات کی تفسیر میں رسول کریم ﷺ کا طرز عمل اور آپ کا اسوہ حسنہ پیش خدمت ہے۔تاکہ ہم اپنے کردار اور اخلاق کا جائزہ لے سکیں۔کہ کیا واقعۃ ہمارے اندر بھی ہر اخلاقی صفت پائی جاتی ہے۔یا نہیں؟ حضرت امام نوویؒ نے ریاض الصالحین میں حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت بیان کی ہے کہ انہوں نے (حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا) نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام سے پوچھا کیا آپ پر (غزوہ) احد والے دن سے بھی زیادہ سخت کوئی دن آیا۔آپ نے فرمایا میں نے تیری قوم سے بہت تکلیف اٹھائی ہے۔اور سب سے زیادہ تکلیف مجھے اس عقبہ والے دن پہنچی جب میں نے اپنے آپ کو (اسلام کی دعوت کیلئے) ابن عبد یالیل بن عبد کلال پر پیش کیا (باقی صفحہ نمبر 83)

ترجمۃ الحدیث

خودکشی کا انجام

(عن ابی ھریرۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ قال قال رسول اللہ ﷺ من تردی من جبل فقتل نفسہ فھو فی نار جھنم یتردیٰ فیھا خالدا مخلداً فیھا ابدا و من تحسی سمافقتل نفسہ فسمہ فی یدہ یتحساہ فی نار جھنم خالدا مخلدا فیھا ابدا و من قتل نفسہ بحدیدۃ فحدیدتہ فی یدہ یتوجا بھا فی بطنہ فی نار جھنم خالدا مخلدا فیھا ابتدا. (متفق علیہ بحوالہ مشکوٰۃ المصابیح' کتاب القصاص' حدیث 3435)

ترجمہ؛''حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جس شخص نے پہاڑ (کی بلندی) سے خود کو گرا کر خودکشی کی وہ ہمیشہ ہمیشہ دوزخ کی آگ میں خود کو گراتا رہے گا۔اور جس شخص نے زہر (کا پیالہ) پی کر خودکشی کی تو زہر کا پیالہ اس کے ہاتھ میں ہوگا' وہ دوزخ میں ہمیشہ ہمیشہ کے لیے زہر کے پیالے سے گھونٹ گھونٹ پیتا رہے گا اور جس شخص نے خود کو کسی ہتھیار سے مار کر خودکشی کی تو وہ ہتھیار اس کے ہاتھ میں ہوگا اور وہ ہمیشہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں اپنے پیٹ میں اس ہتھیار کو مارتا رہے گا۔''

قارئین کرام! مذکورہ بالا حدیث میں اس شخص کا دردناک انجام بیان ہوا ہے۔جو کہ کسی پریشانی کی وجہ سے اپنے آپ کو ہلاک کرلیتا ہے اور خودکشی کے ذریعہ اپنی جان کو ختم کردیتا ہے' تو اس کا المناک اور دردناک انجام یہ بیان ہوا ہے کہ وہ ہمیشہ کے لیے جہنم کی آگ میں رہے گا۔

جمہور علمائے اہل سنت کے نزدیک خودکشی کرنا کبیرہ گناہ ہے اور کبیرہ گناہوں کا مرتکب جہنم میں سزا پانے کے بعد جنت میں داخل ہوگا اور مذکورہ حدیث میں جو یہ ذکر ہے کہ وہ ہمیشہ ہمیشہ جہنم میں رہے گا' اس سے مقصود لمبا عرصہ ہے' نیز اس حدیث کے مفہوم کو شدید وعید پر محمول کیا جائے گا۔کچھ عرصہ سے وطن عزیز (باقی صفحہ نمبر 83)